پاکستان شریعت کونسل کی صوبائی شوریٰ کا اجلاس

پاکستان شریعت کونسل صوبہ سندھ کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۴ فروری ۲۰۰۲ء کو جامعہ انوار القرآن آدم ٹاؤن نارتھ کراچی میں امیر مرکزی حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں شیخ الحدیث مولانا زر ولی خان، مولانا زاہد الراشدی، مولانا سیف الرحمٰن ارائیں، مولانا احسان اللہ ہزاروی، مولانا عبد الرشید انصاری، مولانا قاری حضرت ولی، مولانا اقبال اللہ ہزاروی، مولانا حافظ محمد اکبر راشد، مولانا عبد الرحمٰن خطیب اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ دینی جماعتوں اور مراکز کے درمیان باہمی مشاورت اور رابطہ کو فروغ دینے کے لیے جدوجہد کا مربوط طریق کار طے کیا جائے گا اور اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ موجودہ حالات میں دینی اقدار کے تحفظ اور پاکستان کے اسلامی تشخص کو برقرار رکھنے کے لیے دینی جماعتوں اور مراکز کو زیادہ سے زیادہ متحرک اور فعال بنایا جائے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صدر اجلاس مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے کہا کہ مغرب کی ثقافتی یلغار اور علمی وفکری مہم جوئی کے مقابلے کے لیے دینی جماعتوں کو مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنا ہوگا اور اس مقصد کے لیے ملک کے مختلف شہروں میں فکری ونظریاتی تربیت اور بریفنگ کی نشستوں کا انعقاد ضروری ہے جن میں علماء کرام اور دینی کارکنوں کو درپیش خطرات اور خدشات سے آگاہ کیا جائے اور انہیں ان کے مقابلے کے لیے تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ علمی، نظریاتی اور فکری جدوجہد کی حد تک پاکستان شریعت کونسل ملک کے بڑے شہروں میں اس قسم کی محافل کے اہتمام کا پروگرام بنا رہی ہے اور دوسری دینی جماعتوں سے بھی ہماری گزارش یہ ہے کہ وہ نئی نسل کی ذہن سازی اور علماء کرام کی بریفنگ کے لیے فکری نشستوں کا ہر سطح پر اہتمام کریں۔ اس موقع پر طے ہوا کہ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی ۱۹، ۲۰، ۲۱ فروری کو حیدر آباد اور کراچی کا دورہ کر کے سرکردہ علماء کرام سے ملاقات کریں گے اور اس موقع پر باہمی مشاورت سے اگلا پروگرام طے کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

دینی تعلیم کے فروغ کے لیے خصوصی توجہ دی جائے ۔ مولانا فداء الرحمٰن درخواستی

جامعہ عثمانیہ معین آباد لانڈھی کراچی میں ۴ فروری ۲۰۰۲ء کو بعد نماز عصر ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان شریعت کونسل کے سربراہ مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے علماء کرام پر زور دیا کہ وہ دینی تعلیم کے فروغ اورنئی نسل کی ذہنی وفکری تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت معاشرے میں جو خرابیاں ہیں' ان کی ذمہ داری میں ہماری کوتاہیوں کو بھی دخل ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے طرز عمل کا جائزہ لیں اور اپنے عظیم اسلاف اور اکابر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دینی تعلیم کو عام کرنے اور اپنی اور عام مسلمانوں کی دینی واخلاقی اصلاح کی طرف خصوصی توجہ دیں اور خلوص کے ساتھ محنت کریں۔

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم نے واضح طور پر کہا ہے کہ تمہیں معاشرے میں جو مشکلات اور مصیبتیں پیش آتی ہیں' وہ تمہاری اپنی بداعمالیوں کا نتیجہ ہوتی ہیں اس لیے ہمیں سنجیدگی کے ساتھ اپنے موجودہ ملی وقومی مصائب وآلام کے اسباب وعوامل کا تجزیہ کرنا چاہیے اور ان کے تدارک کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پوری نسل انسانی مجموعی طور پر مصائب ومشکلات سے دوچار ہے جس کی سب سے بڑی وجہ آسمانی تعلیمات سے انحراف اور خواہشات کی پیروی ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ نسل انسانی کو آسمانی تعلیمات کی طرف واپس لانے کی محنت کی جائے اور دنیا کو دینی اقدار کی ضرورت کا احساس دلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں سب سے زیادہ ذمہ داری اہل اسلام اور مسلم علما پر عائد ہوتی ہے کیونکہ آسمانی تعلیمات صرف انہی کے پاس محفوظ حالت میں موجود ہیں اور وہی صحیح طور پر نسل انسانی کی راہ نمائی کر سکتے ہیں۔

مولانا فداء الرحمٰن درخواستی کا دورۂ بنگلہ دیش

پاکستان شریعت کونسل کے امیر مولانا فداء الرحمٰن درخواستی بنگلہ دیش کے دو ہفتہ کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں۔ شاعر اسلام سید سلمان گیلانی بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ وہ مختلف شہروں میں دینی اجتماعات اور دینی مدارس کی تقریبات سے خطاب کریں گے اور ۱۸ فروری کو کراچی واپس پہنچ جائیں گے۔

حافظ محمد حذیفہ خان سواتی کی دستار بندی

حضرت مولانا صوفی عبد الحمید سواتی دامت برکاتہم کے پوتے' مولانا زاہد الراشدی کے نواسے اور مولانا حاجی محمد فیاض خان سواتی کے فرزند حافظ محمد حذیفہ خان سواتی نے بحمد اللہ تعالیٰ دس سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ مکمل کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں ۱۲ جنوری ۲۰۰۲ء کو مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں عالمی

مجلس تحفظ ختم نبوت کے سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف نے آخری سبق سن کر حافظ محمد حذیفہ خان سواتی کی دستار بندی کی اور دعا فرمائی۔ اس موقع پر حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی، مولانا زاہد الراشدی اور مولانا حافظ محمد ریاض خان سواتی نے تقریب سے خطاب کیا جبکہ شہر کے علماء کرام اور دینی کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مدیر 'الشریعہ' کی شادی خانہ آبادی

ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ کے مدیر حافظ محمد عمار خان ناصر کی شادی خانہ آبادی ۶ جنوری ۲۰۰۲ء کو جامعہ حنفیہ تعلیم الاسلام جہلم کے مہتمم مولانا قاری خبیب احمد عمر کی دختر حافظہ حفصہ ناہید کے ساتھ انجام پائی جو شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم کی نواسی اور مولانا زاہد الراشدی کی بھانجی ہیں۔ اس موقع پر ۷ جنوری کو دعوت ولیمہ کی تقریب میں علماء کرام، دینی کارکنوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور خیر و برکت کی دعا کی۔

''دینی مدارس کی مثالی خدمات''

جنوبی ایشیا میں دینی مدارس کے معاشرتی کردار، دینی و علمی خدمات، دینی مدارس کے خلاف عالمی لابیوں کی مہم اور نصاب و نظام کی اصلاح و بہتری کے لیے تجاویز کے بارے میں

مدیر ''الشریعہ'' مولانا زاہد الراشدی

کے ''الشریعہ''، ''اوصاف'' اور دیگر جرائد میں شائع ہونے والے مضامین کا ایک انتخاب

عنوانات

- سرسید احمد خان اور ولی اللہی تحریک
- علماء دیوبند، سرسید اور سائنسی علوم
- دینی مدارس اور بنیاد پرستی
- دینی مدارس اور حکومت
- دینی نظام تعلیم میں اصلاح احوال کی ضرورت
- دینی مدارس، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ
- اصحاب مدارس کی ذمہ داریاں
- محراب و منبر کے وارث اور محنت و مزدوری
- مغربی معاشرہ میں دینی تعلیم
- بچیوں کی تعلیم اور نصاب تعلیم

ناشر: مکہ کتاب گھر، الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور